قرآن اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم

محترم فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی حفظہ اللہ

سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ امت مسلمہ کو متنبہ کرتے ہیں۔

ترجمہ: محمد بلال حماد

اسرائیل نے عبرانی زبان میں ترجمے والا جو نسخہ قرآن کریم شائع کیا ہے اس میں تحریف کی ہے اور اس کے معانی کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہ یہودی کی اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اس دشمنی کا شاخسانہ ہے جو ان کی طبیعت اور سرشت کا حصہ بن چکی ہے۔

اسرائیل قرآنی آیات کے ساتھ کھیل تماشہ کر رہا ہے اور اس خیانت کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کہ جس کی قرآن کریم نے بایں الفاظ شہادت دی ہے۔ **ولا تزال تطلع علی خائنة منهم** کہ آپ ہمیشہ انہیں خیانت پر ہی پائیں گے۔

اسرائیلیوں نے عبرانی زبان میں ترجمہ والے قرآن میں کئی الفاظ کو نکال دیا ہے اور کئی الفاظ کا اپنی طرف سے اضافہ کر دیا ہے اور اس بات کا اظہار کیا ہے کہ یہ حضرت محمد ﷺ کی تصنیف کردہ کتاب ہے۔ **(نعوذ باللہ من هذه الهفوات)**

یہود حاضر نے کتاب اللہ میں تحریف اور رسالت و نبوت میں طعن و تشنیع کے نشتر چلانے کی یہ (بدنما) عادت اپنے آباء اجداد سے وراثت میں پائی ہے۔

یہود کی ایسی خیانتوں سے تاریخ بھری پڑی ہے۔ زماں و مکاں اس کی برملا گواہی دیتے ہیں اور قرآن کی گواہی بھی سابقاً مذکور ہے۔

قرآن کریم نے یہود کی خیانتوں کی شہادت دیتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ نسل انسانی کے خلاف یہود کے کیا عزائم ہیں اور ان کے خلاف کینہ و بغض سے ان کے سینے کس قدر بھرے پڑے ہیں۔

رابطہ عالم اسلامی دنیا بھر کی اسلامی جماعتوں اور تنظیموں کو اس سلسلہ میں تعاون کی دعوت

> یہود حاضر نے کتاب اللہ میں تحریف اور رسالت و نبوت میں طعن و تشنیع کے نشتر چلانے کی یہ (بدنما) عادت اپنے آباء اجداد سے وراثت میں پائی ہے

دیتی ہے کہ عبرانی زبان میں بھی ترجمہ والا قرآن کریم کا صحیح و خالص نسخہ منظر عام پر لایا جائے۔

مکہ مکرمہ (محمد اسعد) رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ اسرائیل کی اس بنا پر شدید مذمت کرتی ہے کہ اس نے عبرانی زبان میں قرآن کریم کا ایسا نسخہ شائع کیا ہے جس میں تحریف کا گھناؤنا ارتکاب کرتے ہوئے قرآن کریم کی بعض آیات میں ردو بدل کر دیا ہے۔ بعض الفاظ کا اپنی طرف سے اضافہ کر دیا ہے، معانی میں بھی کتر بیونت کی ہے۔ اور انتہا یہ کہ بعض آیات قرآنیہ کو سرے سے حذف ہی کر دیا گیا ہے یہود نے یہ مکروہ کروائی اس لئے کی ہے تا کہ دین اسلام کے خلاف وہ مقصد بر آری کر سکیں اور اسلام کا حلیہ بگاڑنے میں کامیاب ہو سکیں۔ یہود نے قران کریم میں تحریف کا یہ گھناؤنا ارتکاب اس لئے بھی کیا ہے تا کہ وہ قرآن کریم کی قدر و منزلت کو کم کرنے میں کامیاب ہو سکیں اور رسالت و نبوت میں ہرزہ سرائی کی راہ پا سکیں۔ اور پیغمبر اسلام جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر جو قرآن نازل ہوا ہے اس میں شکوک و شبہات پیدا کر سکیں۔ (حالانکہ یہود اور اس سرشت کے دوسرے لوگ اپنے اس مقصد میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ اللہ رب العزت نے خود لیا ہے۔ بھلا انسان رب تعالی کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے اور مخلوق اپنے خالق سے مد مقابل کیسے آ سکتی ہے؟

ایں خیال است و محال است و جنون

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی، سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ نے اپنے ان خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے مزید کہا ہے کہ یہود کا آسمانی کتب میں تحریف اور

رسالت و نبوت کے پاکیزہ مشن میں طعن وتشنیع کرنا ان کی عادت قدیمہ ہے اور قرآن کریم نے بھی ان کے بارے میں گواہی دی ہے۔ '' من لذین هادو یحرفون الکلم عن مواضعه ویقولون سمعنا ......فلا یومنون الا قلیلا (النساء ۴۶)

یہود کلمات کو ان کی جگہ سے تبدیل کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی اور آپ سنئے نہ سننے کی طرح اور راعنا یعنی ہمارا خیال کیجئے کو اپنی زبانوں کو بل دیتے ہوئے راعینا یعنی ہمارے چرواہے کہتے ہیں۔ دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں اور اگر وہ کہتے کہ سن لیا ہم نے اور اطاعت کی اور سنئے اور انظرنا یعنی ہماری طرف دیکھئے کہتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا اور زیادہ سیدھی بات ہوتی اور لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے تو نہیں ایمان لاتے ہیں مگر تھوڑے ہی (ان میں سے)''

اور یہ حقیقت ہے کہ جو آسمانی کتاب کو جھٹلاتے ہیں اس سے کھیل تماشہ کرتے ہیں ان کے لئے روز قیامت اس کذب و افتراء کی بنا پر سخت عذاب نازل ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ویوم القیامة تری الذین کذبوا علی ربهم وجوههم مسودة (الزمر ۶۰) جو لوگ اپنے رب تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی نے جہاں دنیا بھر کے مسلمانوں اسلامی تنظیموں اور اداروں کی توجہ اس جانب مبذول کرواتے ہوئے کہا کہ اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کے دفاع کیلئے ہم سب کو بھرپور جدوجہد کرنی چاہئے تاکہ قرانی آیات و احکام کو بے مقصد کرنے والی اور اس کے معانی و مفہوم کو بدلنے والی سازشوں کو ناکام و نامراد بنایا جائے۔ وہاں موصوف ڈاکٹر صاحب نے مصر کی جنرل کونسل فار اسلامک افیئرز کا بھی شکریہ ادا کیا کہ اس نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود کی قدیم دشمنی کی تازہ اس واردات کو طشت از بام کیا ہے ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی نے مزید کہا کہ یہود کی اس خیانت کے ڈانڈے ان کے آباء اجداد سے ملتے ہیں کیونکہ یہ چیز انہیں اپنے آباؤ اجداد سے وراثت میں ملی ہے۔ ان کے آباء نے بھی کتب سماویہ تورات، انجیل، اور زبور میں تحریف کی تھی، اپنے مقاصد و مفادات کی خاطر ان میں ردوبدل کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے بارے میں قرآن میں فرماتے ہیں۔

فبما نقضهم میثاقهم لعناهم وجعلنا قلوبهم قاسیة یحرفون الکلم عن مواضعه ونسوا حظا مما ذکروا به ولا تزال تطلع علی خائنة منهم (المائده ۱۳) کہ ان کے اپنے عہد و پیمان کو توڑنے کے باعث ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ کلمات کو ان کے مواقع سے بدل دیتے ہیں اور جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی ہے اسے وہ بھول جاتے ہیں اور (اے پیغمبر ﷺ) آپ ہمیشہ انہیں خیانت کے مرتکب ہی پائیں گے۔

ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ یہود کی اس کمینگی کو واضح کریں ان کے کفر اور دین دشمنی کو عام کریں کیونکہ کتاب اللہ میں تحریف کرنے والے ضد، عناد اور حق دشمنی میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ ان کے ایمان لانے کی امید بھی مشکل ہے

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ عبرانی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ میں تازہ خیانت کے ڈانڈے ان کی سابقہ خیانتوں سے ہی جا ملتے ہیں سابقہ کتب سماویہ کی تحریف میں تو وہ کامیاب ہوگئے تھے لیکن قران کریم کی ذمہ داری تو رب ذوالجلال نے خود لی ہے اس میں کوئی شخص بھی تحریف نہیں کر سکتا اور نہ ہی کر سکا ہے اور جس نے بھی ایسی مکروہ حرکت کا ارتکاب کیا ہے تو اس نے منہ کی کھائی ہے اور دنیا میں بھی وہ ذلیل و رسوا ہوا ہے کیونکہ ارشاد ربانی ہے۔ **انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون**۔ کہ اس قرآن کو ہم نے نازل کیا ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی ہم نے ہی لیا ہے تو واضح ہوا کہ قرآن کریم ہمیشہ سے ہر قسم کی تحریف اور کتر بیونت سے محفوظ رہا ہے اور تا قیامت یہ اسی طرح زندہ جاوید اور محفوظ و سلامت ہی رہے گا اور ہر نسل کیلئے نصیحت کا حق ادا کرتا رہے گا کیونکہ قرآن کا وصف ہے **ان هو الاذکر للعالمین**۔ کہ یہ قرآن دنیا جہان کیلئے نصیحت ہے۔

عبرانی زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے یہود نے جن سورتوں میں تحریف کی ہے وہ آل عمران مائدہ توبہ روم اور سورہ فاطر ہیں کیونکہ ان سورتوں میں یہود کے افتراء ان کی ملمع سازیوں اور ان کے دجل و فریب کا بیان ہے۔ چنانچہ یہود چاہتے ہیں کہ ان حقائق سے پہلو بچالیں اور کوئی راہ فرار تلاش کرلیں۔ رب تعالیٰ فرماتے ہیں

بل أتینا هم بذکرهم فهم عن ذکرهم معرضون (المومنون ۷۱) بلکہ ہم نے اس میں ان کا ذکر کیا ہے تو وہ اپنے اس ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں۔

عبرانی زبان میں قرآن کریم کا سب سے پہلا ترجمہ جرمنی کے تسفی حاییم ہیرمان یہودی نے کیا تھا۔ اور دوسرا ترجمہ مستشرق رکندوف یہودی نے 1936 میں کیا۔ پھر اسے 1963 میں دوبارہ شائع کیا گیا اور اسی زبان میں تیسرا ترجمہ قرآن اھارون بن سمیٹ نے کیا۔ بعد ازاں ایک اور ترجمہ سامنے آیا، اور اسی سال عبرانی زبان میں پانچواں ترجمہ قرآن اس انداز میں یہود نے شائع کیا کہ اس میں بعض الفاظ کو بدل دیا گیا اور یہ تاثر پیش کیا گیا کہ یہ قرآن نبی ﷺ کی اپنی تخلیق اور تالیف ہے۔ **كبرت كلمة تخرج من افواههم ان يقولون الا كذبا** (الکہف ۵) کہ اتنی بھاری بات ان کے مونہوں سے نکلی ہے یہ تو خالص جھوٹ ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ پر واضح افتراء اور جھوٹ باندھنا ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ تو لکھنا اور پڑھنا جانتے ہی نہ تھے۔ تو ان کی تالیف کہاں سے آگئی۔ بلکہ آپ جو بھی کہتے تھے وہ وحی الٰہی سے ہوتا تھا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وما ينطق عن الهوىٰ ان هو الا وحى يوحى. اور یہود نے انبیاء اکرام پر صرف اتہامات ہی نہیں لگائے بلکہ ان کی اس حق دشمنی نے انہیں انبیاء اکرام کو ناحق قتل کرنے تک بھی پہنچا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی کرتے ہیں یہی لوگ ذلیل ترین ہیں (المجادلہ ۲۰) اور اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا عنقریب ہم لکھ دیں گے جو یہود نے کہا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا۔ (ال عمران ۱۸۱)

دنیا بھر کے علماء خطباء اور ائمہ مساجد بلکہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ یہود کی اس کمینگی کو واضح کریں ان کے کفر اور دین دشمنی کو عام کریں کیونکہ کتاب اللہ میں تحریف کرنے والے ضد، عناد اور حق دشمنی میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ ان کے ایمان لانے کی امید بھی مشکل ہے اور ان کے بارے میں رب تعالیٰ کی بھی گواہی یہی ہے کہ تم یہ طمع کرتے ہو کہ وہ تمہارے لئے ایمان لائے۔ حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کلام رب انی کو سنتا ہے پھر اس میں تحریف کر دیتا ہے بعد اس کے وہ لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں اور جانتے بھی ہیں۔

رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی نے مزید کہا ہے کہ رابطہ نے دنیا کی بہت سی زبانوں میں قرآن کریم کے ترجمے شائع کرنے میں پہلے بھی بھرپور تعاون کیا ہے۔ تو عنقریب عبرانی زبان میں بھی قرآن کریم کے صحیح اور خالص ترجمہ والے قرآن کریم کی اشاعت عمل میں لائی جائے گی۔ اس حوالے سے رابطہ مصر کی جنرل کونسل فار اسلامک افیرز کے ساتھ بھی تعاون کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے تمام اسلامی تنظیموں، مراکز اور جامعات کے ارباب حل وعقد اور اصحاب خیر کی توجہ اس جانب مبذول کروائی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں بھرپور تعاون فرمائیں تاکہ عبرانی زبان میں بالکل صحیح اور خالص ترجمہ قرآن کی وسیع پیمانے پر اشاعت عمل میں لائی جا سکے اور یہود تک ان کی زبان میں اسلام کا خالص پیغام پہنچایا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے۔ ان علیک الا البلاغ۔ کہ نہیں ہے آپ پر مگر دوسروں تک اسے پہنچا دینا ہے۔

قرآن کریم تو جہانوں کا نور اور روشنی ہے یہ اللہ حکیم و علیم کی طرف سے نازل شدہ کتاب حکیم ہے اس میں نہ کوئی نقص ہے اور نہ ہی کوئی ٹیڑھ۔

الحمد لله الذى انزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا. سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں کہ جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے کہ جس میں کوئی کجی نہیں تو یہود نے قرآن کریم میں تحریف کا ارتکاب کر کے اپنے آباء کی روش کو زندہ کیا ہے اور لگتا ہے کہ ان کے انجام ہی کی یہ پیروی کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابوں میں تحریف کرنے والوں کو سخت سزا اور بہت بری جزاء کی وعید سنائی ہے قرآن کریم میں ہے کہ ان لوگوں کیلئے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ تاکہ وہ اس کے ساتھ حقیر قیمت حاصل کر سکیں تو ہلاکت ہے ان کیلئے بوجہ ان کے ہاتھوں کے لکھنے کے اور ہلاکت ہے ان کے لئے بسبب ان کے کمانے کے (البقرہ 79)۔

نفاذ اسلام کانفرنس

مرکزی جمعیت اہلحدیث واہلحدیث یوتھ فورس تحصیل سمندری کے زیر اہتمام مورخہ 6 ستمبر بروز جمعرات بعد از نماز عشاء بالمقابل مرکز اہل حدیث تحصیل سمندری 466 روڈ میں عظیم الشان نفاذ اسلام کانفرنس منعقد ہو رہی ہے انشاءاللہ۔

مقررین: علامہ پروفیسر انجینئر حافظ ابتسام الٰہی ظہیر صاحب لاہور، شیر پنجاب حضرت مولانا منظور احمد صاحب، وکیل صحابہ قاری عبدالحفیظ صاحب فیصل آبادی، شیر ربانی قاری محمد حنیف ربانی صاحب کامونکی، علامہ سید ضیاءاللہ شاہ صاحب بخاری، سید سبطین حسین شاہ صاحب نقوی سرگودھا، صاحبزادہ انعام الرحمٰن یزدانی، کنوینئر کانفرنس حافظ عثمان شاکر صاحب،

رابطہ: ڈاکٹر عتیق عبداللہ Ph:423601

ڈاکٹر محمد اشفاق انجم Ph:422378

چوہدری محمد رضوان شہزاد Ph:423484